

بصحت و خوبی و سلاست و مناسبت تمام و بایراد ادله و براهین عقلیه و نقلیه ثابت کرد که اصل زبان اردو و سنسکرت است و الفاظ عربی و فارسی و دیگر لغات در آن ممزوج شده مگر ازین ممزوج و مختلط شدن لغات دیگر اصلیت آن زائل نمیشود چنانکه زبان انگریزی است که اصل آن زبان سیکسن است حالانکه بالفعل در آن زبان از الفاظ لغت سیکسن بیش از یک ربع باقی نمانده و سه ربع دیگر از لغات آخر مثل لاطینی و یونانی و عربی و فارسی و سنسکرت و غیره در آن ممزوج و مختلط گردیده معیناً حضرات انگلشیه میگویند که اصل زبان شان سیکسن است نه لاطینی و یونانی و غیره و اصل در اصلیت این زبانها این است که روابط و قواعد صرف و نحو هر لغتی که در آن زبان مستعمل باشد اصل آن زبان را بهمان لغت نسبت می کنند پس چون در زبان اردو جمله روابط لغت سنسکرت و قواعد صرف و نحو آن مستعمل است لهذا بالضرورت اصلیت این زبان را بهمین لغت سنسکرت نسبت باید کرد پستربابو صاحب موصوف اصلیت سائر روابط لغت اردو را از لغات و قواعد صرف و نحو سنسکرت یک یک شرح داد

بعد اختتام این تقریر جناب نواب احمد علی خان بهادر برخاست و تحریر کرد که شکر بیخبر گزاردن این مضامین تحقیق آئین افادت قرین که موجب افادۀ سائر اهل مجلس گردید از طرف مجلس بجناب بابو صاحب برگزاده شود

جناب مولوی عبیدالله العبیدی صاحب تائیدش کرد و باتفاق سائر اراکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت

• | - جناب مولوی سید محمد حسین صاحب برخاست و اردو تحریری در بیان تحقیق معنی الفاظ وضع و وضع داری و حقیقت و کیفیت آن نکاشته خودش مولوی صاحب موصوف بفصاحت و طلاقت تمام قرأت کرد

بعد اختتام قرأت - جناب مولوی نواب جان صاحب برخاست و تحریر کرد

که شکریه نکاشتن و خواندن این تحریر تحقیق تنویر از طرف مجلس بجناب راقم تحریر  
برگزارده شود ،

جناب حاجی میر محمد تقی جواهری صاحب تائیدش کرد و باتفاق سائر  
راکین حاضر جلسه همچنان قرار یافت ،

بالآخر بتحریر جناب فاخدا حاجی حامد صاحب شکریه بعالیجناب مدرجاسه  
برگزارده شد و جلسه برخاست ،

عبد الباری

صدر

کلکتہ - ثالثلا  
۲۷ شهر شعبان المعظم سنہ ۱۲۸۱ هـ

تصنيف

كيفية ورويداد

محل خاص

# اسلامي مجلس مذاکره علميه کلکتہ

باحترام و پذيرفتگاري

جناب رفعت و منزلت ماب آنر بل سيسل بيتان صاحب

نواب لفتننت گورنر بہادر بنگالہ

حامي و مربی مجلس

بمعرض

نہمین ماہانہ جلسہ مجلس مذاکرہ اذین شہر رمضان المبارک

## سال دوم

حسن انعقاد یافتہ ۱۴ شہر شوال المعظم سنہ ۱۲۸۱ ھ

مطابق ۱۳ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۵ ع

بایوان فسحت بنیان تون ہال

## کلکتہ

پرنٹنگ پریس پرنس پبلشنگ ہاؤس



# کیفیت

حسن انعقاد محفل خاص اسلامی مجلس مذاکرہ  
ملیہ کلکتہ؛ بعوض نہمین ماہانہ جلسہ مجلس  
مذکور ازان شهر رمضان المبارک [سال دوم]  
درایوان تون ہال، و شرح رویداد ہائے آن،



بر حسب مضمون صواب نمون پنجمین قرارداد از قرارداد ہائے معمولی اجلاس  
کمیٹی انتظامی مجلس مذکور فوق ازان شهر رمضان المبارک سال دوم منعقدہ  
۲۷ شهر مذکور، کہ عبارتش این است،

## قرارداد پنجم

”جناب سکریٹری برگزارد، کہ جناب رفعت و منزلت آاب آئر بل  
سیسل یدن صاحب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کشور بنگالہ جاہ  
و مربی مجلس ما؛ اظہار خواہش رونق افزائی یکی از جلسات این مجلس  
فرمودہ است“

قرار یافت که برائے احترام و پذیرفتگاری جناب منزلت مآب نواب لفتننت گورنر بہادر حامی و مرہی مجلس ؛ یک محفل خاص بعوض نهمین ماانہ جلسہ معمولی ازان شہر رمضان المبارک ؛ در اوائل شہر شوال المعظم بایوان فسحت بنیان تون ہال ( کہ ایوانے بس رفیع الشان مخصوص از برائے حسن انعقاد مجالس و محافل عامہ و جزآن درین دارالریاست کلکتہ از طرف گورنمنٹ مقرر امت ) حسن ترتیب یابد ؛ و بجناب سکر یٹری محول داشته شود ؛ کہ جناب دے تاریخ حسن انعقادش باستمزاج از جناب نواب محشم الیہ مقرر کند ؛ و دران محفل بجائے قرأت تحریرات ؛ نمایش تجربات مختلفہ علمیہ بذریعہ آلات و ادوات آن بر روی کار آید ؛ و برائے درآمدن بدان محفل ٹکٹ یابد ستخط سکر یٹری مجلس مشروط کردہ شود ؛ و احدے خواہ از اراکین مجلس باشد یا از غیر اراکین مدعو از طرف سکر یٹری مجلس بدون آن ٹکٹ بد درآمدن بدان محفل مجاز نباشد ؛ و اہتمام و انتظام این جملہ امور بجناب سکر یٹری منوض کردہ آید ؛ و بجناب دے اجازت این معنی دادہ شود ؛ کہ ہر قدر مصارف و اخراجات کہ در حسن انصرام این امور درکار شود ؛ از تحویل مجلس صرف کردہ اطلاع آن باجلاس آیندہ کیشی انتظامی بدہ " انتہی "۔

بتاریخ ۱۴ شہر شوال المعظم سنہ ۱۲۸۱ ھ مطابق ۱۳ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۵ ع روز دوشنبہ ساعت ہشت مسائی ؛ کہ حسب استجازات از جناب منزلت مآب نواب لفتننت گورنر بہادر مقرر شدہ بود ؛ محفل خاص مذکور الفرق بطبقہ فراہم ایوان

رفیع البنیان ٹون ہال - کہ بحسن اہتمام مشرس ہراؤن اینڈ کمپنی مستاجران ایوان مذکور و مالکان اسپنس ہوٹل نامی مہمان سراے کلکتہ - از زینہ بیرون در طبقہ پائین تا تمامی ایوانات فرازین بزیب و زینت تمام خاصہ بفروش نفیسہ مخملی و بانانی و قالین ہاے رنگا رنگ کشمیری و ولایتی و کوچہا و کرسی ہاے اطلس پوش قیمتی آراستہ و پیراستہ شدہ بود ؛ و نیز ہر دو زینہ شرقی و غربی آن بچادر ہاے بانات گلگون مفروش و ملفوف بودہ ؛ و بہر دو جانب راستا و چپاے ہریکے پایہاے آن زینہ ہا گلبند انہاے مملو از انواع و اقسام گلبنان رنگین و نونہالان نگارین نزهت قرین و الوان خود رویان عالم طبیعت کہ ہر گل و ہر گت آن نزهت افزاے چشم بینندگان و بسطت زائے طبع تماشا ئیان بودہ ؛ بقرینہ خوب و ترتیب مرغوب برجیدہ بودند ؛ و ہریکے از کوشک ہا و ایوانہاے طبقہ فرازین سابق الذکر بقنادیل و چہل چراغہاے بلورین و بنادرہ روشنی گیاس منور و ماناے روز روشن فروزان و درخشان بودہ ؛  
حسن انعقاد یافت

۱ - نخستین ساعت ہفت مسائی حضرات مفصل الذیل از اہالی کمیٹی انتظامی مجلس بایوان مزبور حاضر شدہ ؛ بدستی و اہتمام امور مختلفہ مرجوعہ پرداختند ، یعنی -

عالمجناب قاضی عبدالباری صاحب ،  
عالمجناب مولوی حافظ عجیب احمد صاحب ،  
نائبان صدر

● عالمجناب مولوی محمد و جیدہ صاحب صدر مجلس بباعثہ علالت طبیعت از شرکت این

مجلس معذور بودہ

ممبران

جناب منشی امیر علی خان بہادر

جناب مولوی سیداعظم الدین حسن خان بہادر

جناب مولوی عباس علی خان صاحب

جناب لسان السلطان محمود الدولہ

منشی صفدر علی خان بہادر

جناب ناخدا حسن ابراہیم بن جوہر صاحب

جناب مولوی محمد عبدالرؤف صاحب

جناب مولوی ابوالقاسم عبد الحکیم صاحب

جناب مولوی عبدالحق صاحب

ممبر و سکرٹری

جناب مولوی عبداللطیف خان بہادر

۲ — از ساعت ہشت بلکہ از اندک پیشتر از ان حضرات مدعو از اہل اسلام چہ

اراکین و چہ غیر اراکین از علما و فضلاء دانش آئین ؛ و مدرسین برتر تمکین ؛ و

عظما و کبرا و سلاطین حشمت قرین ؛ و شاہزادگان با فروشان عالی خاندان تیموریہ و

میسوریہ ؛ و اعیان و اعظام والا خاندان سلطنت اودھہ ؛ و نوابان و زمینداران عظمت و

حشمت نشان ؛ و تاجران و ناخدایان برتر مکان اہل عرب و میمن و اہل سورت ؛ و

تاجران عالیشان رفعت اقتران مغول و اہل ہند ، و حکام و عہدہ داران سینہ دیوانی

و فوجداری و مالی شہر و حوالی شہر و اضلاع قرب و جوار کلکتہ ؛ و وکلا و عملہ بزرگ پایہ

عدالت عالیہ ہائی کورٹ کلکتہ ؛ کہ دعوت ہمہ شان بعین ساعت ہشت مسائی کردہ

شدہ بود ؛ تشریف قدوم ارزانی داشتن آغاز فرمودند ، و حضرات اہالی کمیٹی

انتظامی مذکور الفوق بہ پذیرفتاری ہائر حضرات ایشان پرداختن

۳ — بعین ساعت نہ مسائی سائر حضرات مذکور الفوق از اہالی کمیٹی



انظامی بطبقہ پائین ایوان مذکور آمدہ متصل دروازہ جانب شمال بدو قطار محاذی منتظر قدم حشمت لزوم جناب منزلت مآب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ( کہ وقت رونق افرائی نواب محترم الیہ و سائر حضرات دیگر از مدعوان طبقہ انگلشیہ و ہندو بابوان و پارسیان و یہودان و غیر ہم ہمیں ساعت نہ مقرر شدہ بود ) ایستادند ، چند دقیقہ بالائے ساعت نہ ۹ بود ۔ کہ جناب نواب محترم الیہ با مصاحبان جلیل الشان و پرائیوٹ سکرٹری خودش رونق افزا شدند ، و ہر دو نائبان صدر و جناب سکرٹری و سائر ممبران دیگر ہرزینڈہ در باستقبال و پذیرفتگاری شایستہ و بایستہ محترم الیہ پرداختہ ہمہ شان ہمپایے محترم الیہ بطبقہ فزایی رفتند ،

۴ — مقارن آن جم غفیر و جمع کثیر از عظام و کبرایے طبقہ انگلشیہ چہ اہل قلم و چہ اہل سیف ؛ و چہ اصحاب تجارت ؛ سیما ممبران با عظمت و شان کونسل انتظامی و کونسل قانونی جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر ہند و جناب منزلت مآب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بنگالہ ؛ و سکرٹریان گورنمنٹ ہائے ہند و بنگالہ ؛ و مصاحبان جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر ؛ و جناب عظمت مآب چیف جسٹیس صاحب و دیگر حکام ہوتر مقام ہائی کورٹ ؛ و ممبران صدر ہورڈ ریویزیو ؛ و دیگر حکام دیونی و فوجداری شہر و حوالی شہر و اضلاع قرب و جوار کلکتہ ؛ و بیرسٹران و ایٹرنیان ہائی کورٹ ؛ و پرنسپالان و مدرسان و معلمان کالج و اسکول ہائے واقع دارالریاست کلکتہ ؛ و ڈاکٹران و کشیشان و راقمان اخبار صحائف انگریزی ؛ و غیر ایشان ؛ و نیز رؤسا و اعزہ تمامی بزرگ دودہ ہائے ذی عزت و احترام ہند و بابوان این طرف دیار ۔ چہ از مہاراجگان شہر و بیرونجات ؛ و چہ از مشاہیر خاندان تھاکر بابوان و اعزہ دودمان ملک ودت و مٹر بابوان کلکتہ ؛ و غیر ایشان از زمینداران و تاجران و مایہ وران ؛ و نیز ہندو حکام ہائی کورٹ و دیگر محکومات عدالت

مناجحت و عهده داران سرکار و وکلا و ایترنیان و دیگر اهل خدمات سرکار والا اقتدار گورنمنٹ انگلشیہ ؛ و نیز بزرگ تاجران ذی عزت و شان و اهل دول سموالمنان از طبقهٔ یهود و پارسیان و ارمغیان و یوریشیان ؛ رونق افروز شدند ،

۵ — جناب نواب لفتننت گورنر بہادر بعد رونق افزائی بطبقهٔ نرازیں نخستین با جناب عظمت و اسبت مآب میرزا ولی عہد بہادر اودہ ؛ و جناب جلالت مآب میرزا شہریار بہادر یکی از شہزادگان خاندان تیموریہ ؛ و جناب رفعت مآب شہزادہ محمد اعظم الدین صاحب و شہزادہ محمد فیروز شاہ صاحب و شہزادہ محمد بہرام شاہ صاحب ؛ و شہزادہ محمد شہاب الدین صاحب و غیرہم از خاندان میسوریہ ؛ کہ جناب سکریتری تقریب ملاقات ایشان با نواب محتشم الیہ کرد ؛ ملاقات فرمود ، و با ایشان و با جناب آنریل سرارنس پیکاک صاحب چیف جسٹیس بزرگ دادرگاہ ہائی کورٹ کلکتہ ؛ و جناب آنریل ہارینگٹن صاحب ؛ و جناب آنریل گرے صاحب ؛ ممبران کونسل عالیہ انتظامیہ ؛ و جناب آنریل مہاراجہ صاحب بہادر رئیس ویجی نگر ؛ و جناب آنریل راجہ صاحب دیال صاحب بہادر ؛ - ممبران کونسل قانونی جناب نواب گورنر جنرل بہادر ؛ و جناب آنریل سین کار صاحب ؛ و جناب آنریل کمپل صاحب ؛ و جناب آنریل بابو شمشہونزاتہہ پنڈت صاحب بہادر - حکام ہائی کورٹ ؛ و جناب راجہ پرتاب چندر سنگہ بہادر زمیندار جمواگانڈی ؛ و جناب راجہ ست شرن گھوسال بہادر زمیندار بہونکیلاس ؛ و جناب راجہ برداکنت رائے بہادر زمیندار جسر ؛ و دیگر عظاما و کبرا از طبقات مختلفہ ؛ بمشاهدۂ نمایش تجربیات علمیہ مفصل الذیل کہ از ساعت ہشت آغاز شدہ بود مشغول شد ؛ و نیز سائر حضار والا وقار جمعی یکطرف ؛ و دوسرے یکجانب ؛ و برخی طرف آخر ؛ و اندوہی جانب دیگر ؛ بتدشائے انواع و اصناف نمایشہائے شگفت افزا مشغولی ورزیدند ؛

این است پاره از تفاسیل نمایشهای تجربیات  
 علمیه مرقوم الفوق که بجز از مثنوی نمونه از  
 خردارے و قطرہ از بحر زخارے نمی باشد

۱ - یک طرف جناب داکتر کدھائی لال دے صاحب بکی از مدرسین  
 مدیکل کالج یعنی مدرسہ طبیہ کلکتہ - کہ در علم کیمیا و عقد و ترکیب و حل و تفریق  
 اشیا ید طولی دارد ؛ و باتمامی آلات و ادوات گران بهای اعجوبہ نمایش تجربیات آن  
 علم شگرف از شامگاہان درین جلسہ عالیہ تشریف داشته بآمانگی ساز و سامان  
 می پرداخت - بہ نمایش گوناگون تجربیات شکفت آیات و مشاهدات اعجوبگی  
 سمات آن نادیر علم و افروافتادہ ؛ علی الخصوص بہ نمایش عجائب و غرائب  
 تجربیات مادہ آتشی و کیفیت و کمیت حدت و حرارت و عقد و ترکیب و حل  
 و تفریق اجزای بسیطہ آن با بسا دیگر زادہ نمایش ہاے عجب افزا ؛ حیرت  
 فزای چشم بینندگان و مسرت پیرای قلب تماشاڈیان بودہ

کامہ حبابچہ ہاے بس کوچک و خفی را از بالای زبد برخاستہ از بہم سودگی  
 مصالحی چند ؛ بسراندویدہ کہ از آلہ ہفرساردانش طراز برآمدہ بود ؛ برگرفتنہ بالابروہ یداشت ؛  
 کہ صدای رعد آرای تفتنگ و توپ از برترقیدان آن حبابچہ ہا قمع اسماع  
 میکرد ؛ و بدان صدای حیرت افزا اندوہ اندوہ تماشاڈیان را بطرف خود و تماشات  
 نمایش ہاے خود میکشید

و کامہ سیخچہ ہاے آهن و اوراق مس و ہرنج و دیگر فلزات را برشعلہ بس  
 خفی قلیل النور و کثیر الحدت می گذاشت ؛ و بفور گذاشتن آنہمہ فلزات بہمان  
 آتش قلیل الجرم خفی النور ؛ مثل کاغذ ہارہ ہا میسوخت ؛ و شرارہ ہاے ستارہ نما  
 از آن بر می جست و بہوا می پرید

و گاه از غایت هنر آگاهی های خودش آتش اندر آب برمی دماید ،  
 بدین گونه ؛ که یکدو چیز از قسم سفوف در بزرگ آوندی باورین بر آب می انداخت ؛  
 و بالایش قطره چند از تیزاب میریخت ؛ که در حال درعین آب شعله جواله  
 آتشین بدیدار می شد ،

و گاه بر سطح آب عریض و طویل که ظرفی بزرگ و پهن سرکشاده از آن مملو  
 و لبریز بوده ؛ سفوفی میریخت ؛ که بفر سطح آب مذکور سطح آتشین می نمود ؛  
 و گاه به نمایش روشنی آهکی که روشنی بس نفیس و نادر و عجیب و غریب  
 است ؛ بصورت افزای چشم تماشاگران میشد ،

و همبرین قیاس خدمت داکتر والا هنر بها عجائب و غرائب دیگر وامی نمود ؛  
 که شرح تمامی آن را دفترے باید کافی آید ،

۲ — یک طرف جناب کرنل دگلس صاحب دایرکنر یعنی منتظم اعلاے  
 سرشته تاریخی مملکت هند با دونائبان و معارضان هنر آگاه دانش دستگاه خودش  
 یعنی خدمت مسترئیل صاحب ؛ و خدمت بابو شیب چندر نندی صاحب ؛ و نیز  
 با دیگر انگریز معارضان آن سرشته ؛ بذمایش کیفیات آمد و رفت اخبار و پیامها بر  
 تاریخی - که تا هاه آن بودیوار جانب جنوبی بزرگ درمیانی دالان فرارین طبقه  
 ایوان مذکور طولاً نصب کرده بودند ؛ بکمال وضاحت و صراحت ؛ مشغولی و نیز  
 بذمایش روشنی کهربائی - که از انفس روشنی های اعجوبه نداشت - سرگرمی ها  
 داشت ؛ ( تفصیل این روشنی کهربائی بعد ازین در آید ) و نیز به وانمودن  
 دیگر عجائب و غرائب تجربیات کهربائی و مقناطیسیه کهرباوار و مقناطیس کردار قلوب  
 بینندگان دیداور را بطرف سپاسداری و منت گذاری های خودش میکشید ،

۳ — یکطرف جناب داکتر کالس صاحب یکی از بزرگ مدرسین میدیکل کالج  
 بذمایش انواع مشاهدات عجیب و غریب متعلقه میکروسکوپ یعنی شیشه کالان نما

که بواسطه آن اجسام خفیه اشیاے مغیر الجسم که از غایت صغر و کوچکی حس بصر  
 بخی نوع انسانی بدیدنش بهیئت کذائی که دارد قادر نیاید ؛ برای العین بخوبی تمام  
 مشاهد میشود ؛ و نیز تصاویر گوناگون والوان بوقلمون بتائید و اعانت آن بحسن و  
 خوبی تمام ملحوظ میگردد ؛ اشتغال داشت ، و انواع و اقسام اشیاے نزہت افزاے  
 عیون بینندگان و مسرت زاے قلوب تماشاخیان معاينه میکند ،

۴ — یکطرف جناب داکتر رابن صاحب مدرس بزرگ دبستان فرعی چرچ

انسٹیوشن باعجوبه نمایش انسولیتد استول یعنی آلہ برارنده حرارت اجسام حیوانی  
 بر سطح ابدان ایشان - که از اعجاب عجائب تجربیات علمیه است - مشغولی داشت ،  
 کیفیتش بزبان اختصار آنکه ؛ آلہ بود بزرگ بر میز نهاد ؛ و فرابیش میز کرسی  
 کوچک که پایهایش از آبگینه بود داشته ؛ چون تماشاخیان برای مشاهده کیفیت آن  
 بدر و حوالی گرد می آمدند ؛ خواه داکتر موصوف خودش بران کرسی  
 می ایستاد ؛ یا یکی دیگر از ایشان را بران ایستادن می فرمود ، بعد از آن شخص قائم  
 بر کرسی دست بربک دسته خاص آن کل که آن هم از آبگینه بود می نهاد ، و  
 شخصی دیگر بجانب مقابل کرسی ایستاده یک چرخه کل را بدور می آورد ؛ و آنگاه  
 شخصی آخر را بلمس جسم آن شخص قائم بر کرسی میگفت ، لمسش همان بود  
 و بر زمین اجزاء ناریه شعله نما از آن جزو ملموس بدن شخص قائم بر کرسی همان ،  
 چنانچه حرارت آن اجزاء ناریه بانگشت شخص لامس نیز محسوس می شد ،  
 و طرفه تر آنکه شخص قائم بر کرسی اصلا و مطلقا خبری ازین کیفیت نداشت ،  
 و هیچ تفرقه یا خللی در کیفیات معمولی جشمش راه نمی یافت ، و اعجوبه دیگر  
 که در ضمن آن مشاهد میشود ؛ این است ؛ که جزوی از اجزاء آن آلہ اعجوبه نما  
 بدین کیفیت بود که هرکه آنرا بدست میگرفت جنبش عظیم و زلزله بزرگ در سائر  
 جشمش می افتاد ، و باز هرکه آنکس را لمس میکرد یا هر چند کمی که بالاتصال

لامس آن شخص لامس میشدند آن جنبش در اجسام سائر ایشان بغیر موایضا می نمود ،

۵ — یکطرف جناب ڈاکتر شیو کر صاحب سیویل ڈاکتر ضاح ۲۴ بست و چهار پرگنه نمایش دیدنی های نفیسه بآبگینه استریا سکوپ یا شیشه تمثال نما یعنی همیشه ، بواسطه آن انواع و اقسام تصاویر علی الخصوص تصاویر صنعت فوتوگراف بصورت تمثالی مرئی میگردد ، از آله که آن شیشه بدان منصوب بوده بایضا تصاویر نفیس و نادر مرحمت فرموده جناب منزلت صاحب نواب لفٹننت گورنر بهادر سرگرم اعجوبه نمائی ها بوده ، و نیز ڈاکتر موصوف روشنی مگنیزیم لائیت که از سوختن بعضی از فلزات مخصوصه پدید آید ؛ و مثل روشنی آتشی و کهربائی خیلی نفیس و پالیزه و عجیب و غریب می باشد ؛ می نمود ، و علاوه بران بسا صنعت های دیگر برچشم تماشاگران جلوه میداد ،

۶ — یک طرف جناب مسٹر بلانفرق صاحب بزرگ مدرس علم طبیعیات پریزدنسی کالج کلکته نمایش چند قسم آله آسیا گرد یعنی آله که بتائیدش آسیای کلان بزور آب بپرخ در می آید ؛ و بسا کارها از آن می کشاید ؛ طراوت بخش چشم نظارگان بوده ،

۷ — یک طرف جذاب پادری ڈال صاحب سرگروه فرقه موحدین بلاد امریکا تصاویر گونه گونه و شبیه و نقشه های رنگا رنگ ممالک مصر و روم و شام و روم قدیم و ایتالی و دیگر بلاد مشهوره عالم و احوام قدیمه ملک مصر و گل و بونه های عجیب و غریب که بدریای شور میروید ؛ بهبندگان می نمود ،

۸ — یک طرف هنرور آتش دست جناب مسٹر فیسک و یلمس صاحب که در علم کیمیا از مشاهیر است ؛ نادره هنری چنین وانمود ؛ که دیواریک جانبی ایوان رفیع البندیان مذکور را بطرفه العین شعله آتشی فرو گرفت ؛ و بعد از لمحله چندان

فرو نشست ؛ که اثری از آن بدیوار مرئی نبود ، و نیز صاحب مرصوف شبیه کردی شمس  
 بحالت سکون و اعمار آن بحالت تدویر گردا گردش - بر حسب نظام فیثا غورسی -  
 برانظار حضار اووالا بصر جلا داد ، و علاوه بران بسا دیگر آلات و کل های  
 مختلف الاقسام تجربیات نیمبائیه که تفصیلش درین مختصر نگنجد ؛ و کیفیات استعمال  
 آنها را نمود ،

۹ — یکطرف جناب بابو راجندر لال متر صاحب سوپرنتنڈنت رئیس زادگان  
 ناباغ علاقه کورت آف و اردس و نائب صدر مجلس علمیه اشیاٹک سوسائیتی کلکتہ  
 چند اشیاے عجیب و غریب مال سوسائیتی مذکور و جز آن ؛ مثل شهاب منہجر کہ  
 از نواحی شهر قدها که آورده بودند ؛ و حسب ارسال جناب نواب لفتننت گورنر بہادر  
 بسوسائیتی مزبور رسیده ؛ و اصطرابی برنجی مسخط بخطوط پارسی کہ از ملک ہرات  
 آمدہ ؛ و نیز بسا سکجات قدیم عهد دولت سلاطین افغانستان مختلفہ ہندیہ ، و چند  
 کتاب مشتمل برخطوط و حروف متنوعہ قدیمہ و جدیدہ مروجہ و منروکہ اقالیم  
 مختلفہ روی زمین و غیرہ را برای نمایش یک یک برچیدہ بود ،

۱۰ — یک طرف جناب مسٹر بیکر صاحب یک از نامی مصورین فوٹوگراف  
 این شہر نرہت بہر ؛ نمایش آلہ گلو پڈک بینری یعنی آلہ کھربائی کہ بفور بگرفتندش  
 کیفیت تشنج باجسام و اعصاب ابدان انسانی طاری میشود ؛ میکرد ، و جوق جوق  
 مردم را کہ تجربہ آن بر ایشان می نمود بگرفتندش - بداعثہ آنکہ یک کیفیت خندہ  
 خیز مثل غلغلہ از ان اجسام انسانی را درمی گیرد - بقیقہ درمی افکند ، و اثری را  
 بر زمین می غلطانید ، و نیز نمایش تصاویر انسانی و جز آن بواسطہ چند تا آلہ  
 استریاسکوپ می نمود ،

۱۱ — یکطرف مسٹر فرانگ صاحب یکی از مہرز کارداران کتب خانہ  
 تہیا کرلسپڈک کہ پنی ؛ بواسطہ چند تا آلہ استریاسکوپ شبیہ رود خانہ ٹیمس را کہ

شهر لندن بهره و جانب آن آبادان است ؛ باین کیفیت معاینه می‌کنانید ؛ که روانی آب و تلاطم امواج و زوانگی مراکب و ایستادگی جهاز های لنگر انداز و تمامی کیفیات جزئی و کلی بحری را بر چشم بینندگان ؛ گماهی فی الواقع . و امی نمود ، و طرفه تر آنکه چون روشنی شمع را بالای آن شبیه میداشتند ؛ کیفیات سطح آب دریای مذکور بجهت مرقوم شد بمعاینه درمی آمد ؛ و چون روشنی را پائینش میگرفتند ؛ صورت و کیفیت گراندها نذل یعنی پل یا رهگذر زمین دوز که از پائین دریای مذکور بگوش ارض پدید آورده اند ؛ و بالایش دریای مذکور روان است ؛ بهینت کذائی که دارد ؛ من و عن مشاهده میشد و گاه نقشه کشور چین و دیگر بلاد روی زمین و نیز بسا تصاویر عمارات نامی قریب و بعید و مساجد و معابد و مناره ها و جز آن از بسا اشیای عجیب و غریب امصار و بلاد مشهوره که تفصیلات بطوالت میکشد بمعاینه درمی آورد .

۱۲ — یکطرف جذاب مستر بارک صاحب منتظم کارخانه مشروس براون کمپنی آله ار قسم گلو یذک بیتری آورده بود ؛ که هر که انرا بدست میگرفت تزلزلی و تشنج عجیب و غریب در سائر جسمش ساری و طاری میگشت ؛ و هر که آن شخص را و هر شخص ثالث که آن شخص ثانی را و هر شخص رابع که آن شخص ثالث را و بای هذا القیاس تا ده پانزده کس بکے دیگر را عالی سبیل التسلسل لمس میکرد ؛ بفرور لمس آن تزلزل و تشنج باجسام سائر ایشان سرایت می نمود .

۱۳ — یک طرف کارداران دوکان مشروس اریدنگتن کمپنی با آله عجیب و غریب پنج ساری که تازه درین شهر رسیده ؛ موجود بودند ؛ و کیفیت انجمان آب و تبدلش به پنج را بذریعه آن آله من و عن بنظر بینندگان جاوه میدادند .

مختصری از بیان روشنی ها آنکه جانبجا انواع روشنی های مصنوعی مثل روشنی کداس و مکنیزیم و آهکی و کهربائی بکمال لطافت و نفاست



جاواگر بوده ، علی الخصوص شکل آفتابی که از روشنی کهربائی ساخته بودند ؛  
 طرفه کیفیت و زیب و زینت و تابانی و نورافشانی داشت ؛ که شب تار را  
 در آن ایوان و سمت بنیان رشک روز روشن نمود ، راست این است ؛ که بیان  
 واقعی این روشنی ها از طاقت زبان روشن بیان نورانی خیالان منور طبع  
 بیرون است ،

اولاً - روشنی گیاس که از <sup>م</sup>شجره های مجمع الکواکب نما منسوبه سقف  
 ایوان می درخشید ؛ همه در و دیوار آن ایوان رفیع البنیان را منور و درخشان  
 کرده بود ؛

ثانیاً - چون روشنی مگنیزیم بر افروختند ، آن همه <sup>م</sup>شجره های کواکب نما  
 روشنی گیاس فرایندش چندان فروکاهید ؛ که چون کرمک های شبتاب مرئی گشت ،  
 ثالثاً - چون روشنی آهکی فروزان گردید ؛ روشنی مگنیزیم رویش نسبت چراغ  
 بگوهر شبچراغ پیدا کرد ،

رابعاً - چون روشنی کهربائی نور ظهور بیخت ؛ روشنی آهکی بمقابله اش صورت  
 سها پیش آفتاب پدید آورد ، خلاصه این است ؛ که این کیفیت ها دیدنی بود  
 نه شنیدنی

ملخص اینکه — گروه گروه بینندگان والا نظر ؛ و انبوه انبوه تماشاگران روشن بصر ؛  
 از ملاحظه این همه عجائب و غرائب تجربیات علمیه و نفوس و طرائف مشاهدات  
 حکمیه حظ رانی و نشاط کانی برداشتند ، علی الخصوص ارکمال حسن الخلق و  
 خوبی معاشرت و غایت تهذیب و ملایمت و خنده روئی و آزر خونئی های  
 حضرات معاینه کنندگان - که هر فرد ایشان در عالم قدر و منزلت یکتا ؛ و در جهان علم  
 و هنر فرد بی همتا بوده ؛ و با هر یکی از خرد و بزرگ با خلاقیکه شاید و باید پیش  
 می آمدند ؛ و هر که خواهش دیدن هر چه میکرد حسب خواننده دلش بدو

می نمودند - مسرت و افر و بهجت متکثر اند و خندند ، و بالتخصیص از طرز و اسلوب مجمع که خالی از هرگونه تقدیدات رسمیہ و رسمیات تکلفیہ ؛ و عاری از مرسومات قید و بند قواعد و مراسم ادب خریدی و بزرگی و حاکمی و محکومی و رئیس و مرؤسی بوده ؛ و بمضمون لطامت مشغول ،

### بیت

• پشت انجا که آزار می باشد • کسی را ما کسی کار می باشد •

هر یک بسیر و تماشای آزادانه بر حسب خواسته دل و خواهش قلب بلا مزاحمت کسی و چیزه و امره مشغول و مصروف ؛ و باکتساب خوشنودی و خوشوقتی های راحت افزا ؛ و ابتهاج و انتعاش روح و روان تاراه نما ؛ مشغول بود ؛ سرمایه لطف و نزهت و احتیاط و مسرتی که در احاطه تحریر و تقریر گنجائی نکند ؛ حاصل کردند ،

جناب منزلت ماب نواب لفتننت گورنر بهادر بعد از ملاحظه اکثره ازین تجربیات علمیہ و مشاهدات حکمیہ باظهار غایت مسرت قلبی و بهجت جذابی تقریباً ساعت یازده مسائی مع دیگر صاحبان جلیل الشان همراہ خودش مرخص شد ، و قبل ترخص بالتخصیص خطاب مرحمت ایاب بجناب سکرٹری مرموده کمال بشاشت و مسرت خود از ملاحظه کیفیت این مجلس و انموده الفاظ مبارکباد نسبت به اسلامی مجلس مذکورہ علمیہ - که بحسن اهتمامش این چنین محفل عظیم الشان حسن ترتیب یافته باین همه کامیابی ها انجام و انصوام یافت - و نیز نسبت بجناب سکرٹری من حیث بودنش بانی این مجلس که از ان فوائد گوناگون بھل اسلام این کشور رسیدنی است ؛ بر زبان مکرمت ترجمان راند ، و نیز باظهار غایت ابتهاج و انتعاش از دیدن این چنین جمع کثیر رجم غفیر اهل اسلام که پیش ازین

جناب محترم الیہ را دریں شهر کلکتہ اتفاق دیدن اینگونه مجمع عالی از مسلمانان نیفتاده بود ؛ فرمود ، و حضرات نائبان صدر و جناب سکریٹری و سائر ارباب کمیٹی انتظامی مجلس بمشایعت محترم الیہ تازینہ پٹین ایوان مذکور آمدہ تودیع محترم الیہ گفتند ،

بعد ازان دیگر اکابر و اعیان چہ از طبقہ انگلشیہ و چہ از حضرات اسلامیہ و چہ از بابوان ہنود و غیرہم یک یک باظہار مسرت و خوشنودیہا مرخص شدن آغاز کردند ، خلاصہ تا ساعت یازدہ و نیم مسائی این مجمع عظیم برقرار ماند ، و بعد ازان برخاست ،

تقریباً یکہزار از حضرات مدعو چہ از اہل اسلام و چہ از صاحبان انگریز و چہ از بابوان ہنود و چہ از تجار قوم پارسی و چہ از یہودی و ارمذی تاجران و غیرہم ؛ رونق بخش این محفل بودند ،

عبد الباری

نائب صدر

کلکتہ  
اسلامی مجلس مذاکرہ علیہ  
۱۳ شہر شوال المکرم سنہ ۱۲۸۱ھ



# خلاصہ روپداد

مجلس خاص اہل اسلام شہر و حوالی شہر کلکتہ؛



## واسطے

صلاح و مشورہ اور تجویز و نتیجہ درخصوص گذرانے درخواست متضمن اعتراضات و تعذرات موجدہ بہ نسبت مسودہ قانون - براد جازیز گردانے نکاح ثانی اشخاص متبدل المذہب بمذہب عیسائی باشندہ ہندے؛ بعض حالات میں - جو کونسل قانونی میں جناب معلی القاب نواب گور و جنول بہادر ہندے؛ بغرض اجرا زیر تجویز ہی؛ اور جسکے اثر احکام مخالف احکام شرع شریف اسلام ہیں۔



منعقدہ ۲۵ شہر شوال المکرم سنہ ۱۲۸۱ھ مطابق

۲۲ مارچ سنہ ۱۸۶۵ع روز جمعہ - ساعت ہفت سائی؛

بخانہ

جناب مولوی عبد اللطیف خان بہادر؛

بصداقت

مالیجناب مولوی محمد وجیہ صاحب؛



مع

مسودہ قانون مذکور

د

## درخواست مزبور



مطبع پبلسٹیشن مشن پریس واقع شہر کلکتہ میں چھپا

سنہ ۱۸۶۵ع



# خلاصہ رویداد

مجلس خاص اہل اسلام شہر و حوالی شہر کلکتہ :

واسطے

صلاح و شہرہ اور تجویز و تنقیح در خصوص گذرانے عرضداشت متضمن اعتراضات

و تعذرات موجهہ بہ نسبت مسودہ قانون بمراد جائز گردانے

نکاح ثانی اشخاص متبدل المذہب بمذہب عیسائی

باشندہ ہند کے بعض حالات میں جو کونسل

قانونی میں جناب معلیٰ القاب نواب

گورنر جنرل بہادر ہند کے بغرض اجرا

زبور تجویز ہی اور جس کے اکثر

احکام مخالف احکام شرع

شریف اسلام کے

شہین

منعقدہ ۲۵ شہر شوال ۱۲۸۱ سنہ ۱۲۸۱ھ : مطابق

۲۳ مارچ سنہ ۱۸۶۵ع : روز جمعہ ساعت ہفت مسائی

بتاریخ و وقت مذکور العذوان جناب مولوی عبد اللطیف خان بہادر کے مکان

واقع محلہ تاللا شہر کلکتہ میں مجلس مذکور الفوق منعقد ہوئی اور بہت سے علما اور

عظما اور رؤسائے اہل اسلام - ساکن شہر اور حوالی شہر کلکتہ - مجتمع ہوئے •

پہلے حسب تحریک جناب حکیم آقا محمد صاحب کے عالی جناب مولوی

محمد و جیدہ صاحب نے کرسی صدارت پر جلوس فرمایا •

بعد اوسکے قرارداد ہائے مندرجہ ذیل کی منظوری و قوع میں آئی •

## قرارداد اول

نائب جناب قاضی عبد الباقی صاحب نے بتقریر مندرجہ ذیل قرارداد اول کی

تحریک فرمائی ،

### حضرات

ثالباً آپ حضرات کو معلوم ہوا ہوگا؛ کہ بالفعل جناب معلی القاب نواب نائب الساطنت

اور گورنر جنرل بہادر ہند کی کونسل قانونی میں ایک مسودہ قانون باہن مراد درپیش

ہوا ہی؛ کہ بعض صورتوں میں نکاح ثانی اشخاص متبدل المذہب بمذہب عیسائی

جائز گردانا جا رہے ، پس اگرچہ بظاہر اسکے عنوان کے دیکھنے اور سننے سے ہر شخص کے ذہن

میں بھی متبادر ہوتا ہوگا؛ کہ اس میں صرف متصرفان اہل ہند کے نکاح ثانی کے

جائز گرداننے کے احکام مندرج ہوئے ، مگر درحقیقت ایسا نہیں ہی ، بلکہ پہلے اوسمیں

متصرفان اہل ہند کی اگلی زوجات کی ( یعنی جن زوجات کے ساتھ اونہوں نے قبل ارتداد

و تنصر کے موافق اپنے اہل مذہب کے نکاح کیا تھا ) تفریق کے احکام مندرج کئے گئے ہیں ، بعد

اوسکے ان متصرفوں کے نکاح ثانی کی تجویز کی گئی ہے ، اور یہہ احکام تفریق بالکل مخالف

ہماری شریعت بیضا اور ملت غرا کے ہیں ، چنانچہ مسودہ قانون مذکور کے سننے سے جو

ابھی آپ صاحبوں کے سامنے معرض قرأت میں آویگا ۔ بخوبی آپ صاحبوں پر ظاہر

ہو جاوگا ، اب اس مقام میں تجھے بیان کر دینا اس امر کا بھی ضرور ہی؛ کہ ان حضرات

ارباب کونسل نے جنہوں نے اوس مسودے کی درپیشی کی تجویز فرمائی ہے؛

ہرگز و ہر ایذہ ہماری شریعت میں دست اندازی کرنے کی نیت سے اوسکی تجویز



نہیں کی ہی، کیونکہ یہہ امر صاف و صریح اونکی وضع سلطنت و قوانین سے دست و اسالیب  
 اہل کے خلاف ہی؛ کہ وہ کسی رعیت کے دین و مذہب میں دست اندازی  
 یا مداخلت کریں؛ یا اونکے حق میں اونکے دین و مذہب کے خلاف کوئی حکم  
 صادر فرمائیں، چنانچہ اسکی تصدیق اونکے گذشتہ ایام سلطنت کے حالات پر  
 بغور، "حفظہ کرنے سے بخوبی ہوسکتی ہی، بلکہ اونکی اصل شریعت اور خاص نیت  
 بظاہر یہی معلوم ہوتی ہی؛ کہ ان کرسٹیانوں کو جنکی اگلی زوجات اونکے اگلے ادیان پر  
 باقی ہوں؛ ایک مصیبت عام سے نجات بخشیں، اور وہ مصیبت یہہ ہی؛ کہ ان  
 اہل تنصر کے احکام مذہبی میں سے ایک حکم یہہ ہی؛ کہ اگر کوئی دوسرا مذہب والا  
 انکا مذہب اختیار کرے؛ تو اسکی اگلے مذہب والی بی بی - گو وہ اپنے مذہب  
 پر قائم رہے - اسکی زوجیت میں باقی رہتی ہی، اور یہہ بھی اونکا مذہبی حکم  
 ہی؛ کہ ایک بی بی کے موجود رہتے دوسری بی بی سے نکاح کرنا اونپر حرام ہی،  
 پس باین وجہ انٹر ایسے کرسٹیانوں کی - جنہوں نے قبل ارتنصر موافق اپنے اگلے  
 مذہب کے نکاح کیا ہو؛ اور وہ زوجات بعد اونکے تنصر کے اپنے مذہب پر قائم رہی ہوں -  
 تمام عمر عذاب تجدد میں کٹی ہی، اسلئے اب منتظمان سلطنت نے یہہ چاہا  
 ہی؛ کہ اس مصیبت سے اسطرح پر اونکو نجات بخشئے؛ کہ اونکے لئے ایسا ایک  
 قانون وضع کیا جائے؛ جس سے اونکے اور اونکی اگلی زوجات کے درمیان قانوناً تفریق  
 واقع ہو جائے، اور بعد اسکے اونکو نکاح ثانی کرنا جائز ہو جاوے، چنانچہ یہہ امر اس  
 مسودہ قانون کے عنوان سے بخوبی ظاہر ہی، اور چونکہ ان صاحبان مقنن نے اس  
 تفریق کے حکم دینے کے قبل علی وجہ الکمال دریافت کرنا اس امر کا ضرور سمجھا  
 ہی؛ کہ آیا زوجہ غیر متنصرہ اپنے شوہر متنصر کے ساتھ بود و باش کرنے میں راضی  
 ہی یا نہیں، اسلئے انہوں نے اتنے بکھیرے جو ابھی آپ حضرات اس مسودے کے  
 دفعات میں اصفا فرمائیں گے؛ مقرر کئے ہیں، پر ان صاحبوں نے اس امر کا خیال نہیں